

فجر کی سنتیں رہ جائیں تو کب پڑھیں؟  
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر فجر کے فرائض پڑھ لیے جائیں اور سنتیں رہ جائیں تو انہیں کب ادا کیا جائے اور انہیں پڑھنا ضروری بھی ہے یا نہیں؟ کیا انہیں فرض پڑھنے کے بعد فجر کے وقت میں ہی پڑھا جاسکتا ہے؟

سائل: عبداللہ (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

فجر کی سنتیں قضا ہوگئیں اور فرض پڑھ لیے تو اب سنتوں کی قضا ضروری نہیں البتہ امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نزدیک فجر کی سنتیں طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لے تو بہتر ہے۔ اور فرض کے بعد سورج طلوع سے پہلے فجر کے وقت ہی میں انہیں پڑھنا بالاتفاق ممنوع ہے۔

"وَإِذَا فَاتَتْكَ بِدُونِ الْفَرَضِ لَا يُقْضَى عِنْدَهُمَا خِلَافًا لِمُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى" جب فجر کی سنتیں بغیر فرض کے قضا ہوگئیں یعنی فرض پڑھ لیے اور سنتیں رہ گئیں تو اب شیخین کے نزدیک سنتوں کو دوبارہ نہیں پڑھے گا برخلاف امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے۔

(الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الصلاة، الباب التاسع في النوافل، ج ۱، ص ۱۱۲)

اور فرض پڑھنے کے بعد سورج طلوع ہونے پہلے سنتیں پڑھنا تو ممنوع ہے جیسا کہ حدیث میں آیا اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ" بعد فجر نماز سے منع فرمایا یہاں تک سورج طلوع ہو جائے۔

(صحیح البخاری باب صلوة بعد الفجر --- رقم ۱۸۳)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:05-01-2020

## WHEN SHOULD THE MISSED *SUNNAH* PRAYER OF *FAJR* BE OFFERED?

### QUESTION:

When should the missed sunnah prayer of Fajr be offered when the *fard* is offered (on time)? Is it necessary to offer it? Can it be offered after the *fard* prayer, in Fajr time?

Questioner: Abdullah, UK.

### ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الجواب بعون الملِك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

If the *sunnah* prayer of Fajr is missed and the *fard* [obligatory] has been offered, then making up for the missed *sunnah* prayer is not necessary. According to Imam Muhammad (may Allah be pleased with him), it is better to offer the missed *sunnah* prayer of Fajr after the sun has risen. It is unanimously impermissible to offer it after the *fard* prayer, before sunrise, i.e. in Fajr time.

Fatawa Hindiyyah states:

"وَإِذَا فَاتَتْكَ بِدُونِ الْفَرَضِ لَا يُفْضَىٰ عِنْدَهُمَا خِلَافًا لِمُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ"

Translation: "If they are missed except for the *fard*, then they are not to be made up for, according to the two shaykhs. This is contrary to the opinion of Imam Muhammad (may Allah have mercy upon him)."

[Fatawa Hindiyyah, vol. 1, pg. 112]

It is impermissible to offer the *sunnah* prayer after the *fard* prayer, before sunrise. The Prophet ﷺ forbade praying after Fajr until the sun rises.

"نَهَىٰ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّىٰ تَطْلُعَ الشَّمْسُ"

[Sahih al-Bukhari, hadith 183]

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team